تاریخ: ____________

س اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

تعارف:۔
اسلام سے مراد ہے امن و سلامتی۔ اسلام کا مطلب ہے کہ اللہ کے احکامات کی پیروی کرنا اور اس کی مخلوقات کے ساتھ امن و آشتی سے تعلق قائم کرنا اللہ تعالیٰ کے 99 اسماء الحسنیٰ میں سے اس کا ایک نام "السلام" بھی ہے جس کا مطلب ہے کہ اللہ کی ذات ہر قسم کے امن و سلامتی کا ذریعہ ہے۔ اسلام کی بہت سی نمایاں خصوصیات ہے جو کہ باقی مذاہب میں نہیں پائی جاتی۔ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو کہ زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک سادہ اور عقلی مذہب ہے جیسے کوئی بھی انسان آسانی سے سمجھ کر عمل کر سکتا ہے۔ اسلام کو کائنات کے ہر گوشے میں خاص طور پر انسانی معاشرے میں قائم کرنے کی زیادہ ضرورت ہے:۔

اسلام کے لغوی معانی:۔
اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہے۔ اطاعت کرنا، سپرد کرنا، امن و سلامتی، اپنی مرضی کو قربان کرنا۔ لہٰذا اسلام کا مطلب ہے کہ اپنی خواہشات کو اللہ کے احکامات کے لیے ترک کر دینا اور اپنی مرضی کو اللہ کے تابع کر دینا۔

اسلام کے اصطلاحی معنی:۔
اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہونا اسلام ہے اور اللہ کا ہر حکم امن میں داخل کرتا ہے۔

اپنی خواہشات کو اللہ کے احکامات کے تابع کرنا اسلام کہلاتا ہے

اسلام کے معنی شریعت کی رو سے:

شریعت کی رو سے اپنی مرضی سے اپنی رضامندی سے اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے امن میں داخل ہونا اسلام کہلاتا ہے۔

سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے

"دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں ہے۔ آج ہدایت کو گمراہی سے الگ کر دیا ہے"

ڈاکٹر حمید اللہ کے مطابق

اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو صرف حضرت محمدؐ کے ذریعے نازل ہوا۔ اسلام ایک عالمگیر دین کا نام ہے جو کہ پوری انسانیت کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے اور زندگی کے ہر پہلو میں اس سے رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

حدیث جبریلؑ:

اسلام سے مراد ہے کہ سب سے پہلے اللہ اور اس کے رسول کی گواہی دی جائے پھر ارکان اسلام پر عمل کرنا ہی اسلام ہے۔

امام غزالی کے نزدیک

اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کا مجموعہ ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات

(i) اسلام کا تصور وحدانیت
(ii) عقیدہ رسالت (ختم نبوت)
(iii) اسلام: ایک کامل ضابطہ حیات
(iv) اسلام: ایک عالمگیر دین
(v) مکمل توازن
(vi) اسلام اور انسانیت
(vii) انفرادیت اور اجتماعیت
(viii) اخلاق حسنہ کا جامع دین
(ix) دین و دنیا کی وحدت
(x) ایمان اور نفس کی اصلاح
xi سادہ اور عقلی مذہب
xii اخوت پر مبنی مذہب
xiii سماجی انصاف کا حامل دین
xiv قومیت سے بالاتر دین
xv مساوات کا حامل دین

(1) اسلام کا تصور وحدانیت

توحید اسلام میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ ہماری تمام تر عبادات اور رسومات کا محور اللہ ہے۔ اسلام کا تمام نظام اللہ نے دیا ہے جبکہ باقی مذاہب میں توحید کا تصور موجود نہیں ہے اسلام میں داخل ہونے کے لیے پہلی شرط گواہی دینا کہ اللہ ایک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

"لا الہ الا اللہ"

تاریخ:

حدیث:

" توحید اسلام کا پہلا سبق ہے "

ایک اور حدیث میں توحید کی اہمیت ظاہر ہوتی ہے کہ

" اسلام ایک عظیم و شان قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔ "

(2) عقیدہ رسالت (ختم نبوت)

عقیدہ رسالت ہمارے کلمے کا دوسرا حصہ ہے صراط مستقیم پر چلنے کے لیے رسالت پر یقین رکھنا ضروری ہے اور اس بات کا اقرار کرنا کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہے اور اس کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا۔ ختم نبوت پر یقین کے بغیر اسلام مکمل نہیں ہے اور یہی اس کی سب سے بڑی خوبی ہے

حضرت عائشہ کے بقول

حضرت محمد ﷺ چلتا پھرتا قرآن تھے

(3) اسلام: ایک مکمل ضابطہ حیات

اسلام کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ اسلام صرف انفرادی زندگی کا نام ہے بلکہ اسلام میں زندگی کے ہر شعبے اور پہلو سے متعلق رہنمائی موجود ہے چاہے وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، سیاسی ہو یا معاشرتی، قومی ہو یا بین الاقوامی حتیٰ کہ دنیا کہ ہر پہلو سے متعلق رہنمائی موجود ہے۔

یہ ہمیں انفرادی طور پر بتاتا ہے کہ کردار سازی کیسے کرنی ہے اور ساتھ ہی پورا خاندانی اور معاشرتی

تاریخ: ______

نظام بھی مہیا کرتا ہے
ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا جہاد ہے

ترجمہ: اے ایمان والو اسلام کے اندر سارے کے سارے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو کیونکہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

④ اسلام ایک عالمگیر دین

اسلام ایک عالمگیر دین ہے یہ زندگی کے ہر حوالے سے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک محدود وقت کے لیے نہیں آیا ہے یہ تا قیامت کے لئے ہیں۔ یہ ایک مخصوص لسانی گروہ یا جغرافیائی حدود کے لیے نہیں ہے بلکہ تمام انسانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ یہ کسی مخصوص ماحول میں محدود نہیں ہے۔ نہ کسی نسل یا زمانہ کے ساتھ خاص ہے۔

~~ارشاد باری~~

ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: "اے نبی آپ ارشاد فرمائیں: اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔"

⑤ اسلام: مکمل توازن

رسول کا ارشاد ہے کہ

"میں تو سوتا بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں۔ عائلی زندگی بھی گزارتا ہوں۔ تمہارے نفس کا تم پر حق ہے۔ تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے تمہارے اہل و عیال کا تم پر حق ہے اس لئے ہر حق اس کے حق دار کو ادا کرو۔ تم روزہ

بھی رکھو اور افطار بھی کرو۔ ہم نماز بھی پڑھو اور
سویا بھی کرو۔
اسلام ہی ایک واحد مذہب ہے جس میں مکمل توازن پایا جاتا
ہے باقی مذاہب میں یہ تصور موجود نہیں ہے۔

(6) احترام انسانیت پر مبنی دین

حدیث

"مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے
مسلمان محفوظ رہیں"
اسلام ہی واحد دین ہے جو تمام انسانوں چاہیے وہ کسی
بھی مذہب یا عقیدے پر یقین رکھتے ہو تمام کو انسانیت
کے حقوق سے نوازتا ہے۔ اسلام میں غیر مسلموں کے
حقوق واضح طور پر بیان ہوئے ہیں۔ اسلام میں جانوروں
پودوں اور باقی تمام مخلوقات کی ذمہ داری عطا کی گئی
ہے۔

(7) انفرادیت اور اجتماعیت

اسلام کی یہ بنیادی خصوصیت ہے کہ وہ انفرادیت
اور اجتماعیت کے درمیان توازن قائم کرتا ہے
وہ لوگوں کو دوسرے لوگوں کے حقوق سے آگاہ
کرتا ہے۔ اسلام معاشرے میں مل جل کر رہنے کی
ترغیب دیتا ہے

رسول ﷺ کا ارشاد ہے کہ

"مل جل کر رہو ایک دوسرے سے مت کٹو ایک
دوسرے کے لیے آسانیاں پیدا کرو اور مشکلات پیدا
نہ کرو۔"

ایک اور حدیث میں ہے کہ
"وہ مسلمان جو اپنا پیٹ بھرے اور اس کا
پڑوسی بھوکا رہ جائے"

(8) اخلاق حسنہ کا جامع دین

اسلام کی خصوصیات میں سے اخلاق حسنہ کی تعلیم بھی ہے
اسلام نے بتایا کہ برے اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔
1 جہل 2) ظلم (3) شہوت (4) غضب
اسلام نے یہ بھی بتایا کہ اچھے اخلاق بھی چار چیزوں سے
پیدا ہوتے ہیں:
1) صبر 2) عفت 3) شجاعت 4) عدل
اسطرح اسلام ہمیں برے اور اچھے اخلاق کا واضح فرق
بتا دیتا ہے کہ معاشرے میں کن چیزوں کو قائم کرنا ہے
اور کن چیزوں سے روکنا ہے۔

(9) دین و دنیا کی وحدت:

اسلام دین اور دنیا دونوں میں توازن قائم کرنے کی
تلقین کرتا ہے ایسا نہیں ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل
کرنے کے لیے صرف دین کے ہوکر رہ جائے بلکہ یہ
تصور غلط ہے اور اسلام میں اس کی ممانعت کی گئی ہے۔
آپ نے فرمایا
"اسلام میں ترک دین کا کوئی مقام نہیں"
قرآن میں ارشاد ہے کہ
ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا
عذاب النار

ترجمہ:۔
"اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں اور آخرت میں نیکی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔"

(10) ایمان اور نفس کی اصلاح

اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس میں اصلاح کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عقل و شعور کی بنیاد پر انسان کو اپنا خلیفہ اور نائب بنا کر بھیجا۔ حیوانات اور نباتات اپنے آپ میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکتے لیکن انسان اگر گمراہ ہو جائے اور وہ ہدایت حاصل کرے اور دماغ کو استعمال کرے تو وہ اچھائی اور برائی میں فرق کر سکتا ہے۔ اپنے آپ کو اللہ کے احکامات کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔

(11) سادہ اور عقلی مذہب

اسلام کا نمایاں پہلو یہ ہے کہ یہ ایک سادہ اور آسان دین ہے اس کی تعلیمات میں کوئی پیچیدگی نہیں ہے اس کی بنیاد اس بات پر ہے کہ اللہ ایک ہے اس نے کائنات کو پیدا کیا اس کے بنائے ہوئے قوانین کے مطابق دنیا کا نظام چل رہا ہے۔ اس کی عبادات بہت سادہ اور سمجھ آنے والی ہے۔ باقی مذاہب کی طرح اس میں پادری کا تصور موجود نہیں ہے اس میں انسان چھوٹے چھوٹے کاموں سے اللہ کی خوشنودی حاصل کر سکتا ہے۔ اللہ اور اس کے بندے کے درمیان کسی واسطے یا تعلق کی ضرورت نہیں جس نے اسکی کتاب پڑھ لی اس نے اسلام کو سمجھ لیا۔

تاریخ: ____________

(12) اخوت پر مبنی مذہب

اسلام کا ایک نمایاں پہلو اخوت اور بھائی چارہ ہے
نبی ﷺ کی صحبت سے جو اخوت اسلام میں داخل ہونے
سے قائم ہوئی وہ ایسی برتر و اعلیٰ ہے جس کی مثال
دنیا میں نہیں ملتی۔ اسلام ہی واحد مذہب ہے جس
میں اخوت اور بھائی چارے پر زور دیا گیا ہے کہ
مسلمان دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو دوسرے مسلمان
پر اس کی ذمہ داری ہے۔

بقول علامہ اقبال:

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے جو کانٹا کابل میں
ہندوستان کا ہر پیر و جوان بے تاب ہو جائے

(13) سماجی انصاف کا حامل دین

اسلام ایک واحد دین ہے جس نے جمہوریت اور
سماجی انصاف کے قیام کے لیے حکومت کا ایک
ممتاز نظام بنایا جس کے سائے میں عوام کو
ہر ظلم و ستم سے نجات ملی۔

حدیث: "ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا جہاد ہے"

اسلامی نظام کے مطابق جو بھی قومیں زندگی گزار رہی
ہیں وہ ترقی یافتہ اور خوشحال ہیں اور اطمینان سے
زندگی گزار رہی ہیں۔

رسول ﷺ نے فرمایا

"ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن
اندھیروں کا سبب بنے گا"

(14) قومیت سے بالاتر دین

اسلام ایک ایسا دین ہے جو قومیت کے تعصب سے پاک ہے۔ اللہ کی نظر میں تمام انسان برابر ہیں۔ دنیا کے باقی مذاہب نسل، رنگ، زبان پر حکمرانی کر رہی ہے جبکہ اسلام نے ان تینوں امتیازات کو مٹایا۔

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"کسی عربی کو کسی عجمی اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کسی کالے کو کسی گورے پر اور کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے"

سورۃ الحجرات میں ارشاد ہے کہ

ترجمہ "سب انسانوں میں عزت والا وہ ہے جو اللہ کی تعظیم میں سب سے بڑھا ہوا ہے"

(15) مساوات کا حامل دین

اسلام کی یہ خوبی ہے کہ یہ مساوات کا دین ہے۔ مساوات کے معنی یہ ہے کہ ہر شخص کو شرعاً و قانوناً وہ تمام حقوق حاصل ہوں جو کسی دوسرے شخص کو اسی ملک یا اسی دین کے اندر حاصل ہو۔

بقول اقبال

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

اگر یہ کہا جائے کہ مساوات ہی اصل اسلام ہے تو یہ بے جا نہ ہوگا۔

بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے